شہری دفاع قوانین خدمت / عہدیداران کے فرائض — 1986ء

شہری دفاع سے متعلقہ
عہدیداران واہلکاران کے فرائض

مترجم: فیصل عظیم قریشی
انگریزی متن: الطاف احمد قریشی

شہری دفاع سے متعلقہ عہدیداران و اہلکاران کے فرائض

بمطابق شہری دفاع قوانین خدمت 1986 و اضافہ جات

نوٹ: مندرجہ ذیل قوانین اصل قوانین کا اردو ترجمہ ہیں اور استفادہ عام کے لیے پیش کیئے گئے ہیں موجودہ قوانین اور ان سے متعلقہ وضاحت کے لئے آپ کا مقامی شہری دفاع کا ادارہ بہترین وضاحت دے سکتا ہے

شہری دفاع کے تناظر میں کنٹرولر اور دیگر شہری دفاع کے افسران و اہلکاران کے فرائض

ا۔ کنٹرولر کے فرائض:۔

زمانہ امن میں شہری دفاع کے کنٹرولر کی ذمہ داری میں:۔

1. ضلع کی شہری فاع کی تنظیموں کی مجموعی ذمہ داری
2. تنظیمی ڈھانچے کی ترتیب اور شہری دفاع کے اقدامات کا نفاذ
3. سول ڈیفنس سروسز (مناسب طریقے سے) کے لیے مجموعی پلان اور اسکیم بنانے کا ذمہ دار
4. امن اور جنگ دونوں صورتوں میں سول ڈیفنس کے مقاصد کے لیے قائم کردہ دیگر محکموں / تنظیموں کی جانب سے کیے جانے والے تمام اقدامات پر عمومی کنٹرول اور نگرانی کرنا۔

ب۔ فضائی حملے سے قبل:

جنگ کی ہنگامی صورت حال کے اعلان پر کنٹرولر پر لازم ہے کہ وہ مندرجہ ذیل اقدامات فوری کرے:۔

1. ہنگامی صورت حال سے نبرد آزما ہونے کے لیئے تمام تر ضروری اختیارات حکومت سے حاصل کرے۔
2. اسے یہ یقینی بنانا ہے کہ شہری دفاع کی خدمات کو تمام تر ضروری آلات میسر ہیں۔
3. شہری دفاع کی تمام خدمات کو متحرک کرے:
   a. شہری دفاع سے متعلقہ تمام رضاکاران کو ہنگامی ڈیوٹی پر طلب کرنے سے
   b. شہری دفاع خدمات کے تمام اہلکاران کو جنہیں اس سلسلے میں پہلے سے تربیت فراہم کر کے چن لیا گیا ہو ان کی متعلقہ منصوبہ جات کے مطابق ہنگامی طور پر کام دے دیا جائے۔
4. تمام متعلقہ جماعتوں اور لوگوں کو سامان فراہم کیا جائے۔
5. پہلے سے موجود محافظ چوکیوں (وارڈن پوسٹوں) پر وارڈن کی تعیناتی اسطرح سے کرے کہ چوبیس گھنٹے وہاں کام ہو سکے۔

6. شہری دفاع کے مراکز کے قیام کے لئے پہلے سے طے شدہ عمارات کو حاصل کیا جائے اور وہاں مراکز کا قیام عمل میں لایا جائے۔

7. کنٹرول سنٹر برائے اطلاعات واحکامات (رپورٹ اینڈ کنٹرول سنٹر) کے لئے ڈپٹی کنٹرولر انچارج کو تعینات کرے۔ تنخواہ دار یا پہلے سے اس مقصد کے لئے تربیت یافتہ اس فرد کو اس کنٹرول سنٹر کا چارج حوالے کیا جائے گا۔ جو پھر مزید اپنے ساتھ پہلے سے چنیدہ اور تربیت یافتہ افراد کو اس مرکز پر تعینات کرے گا۔ ایک چوبیس گھنٹے کا ڈیوٹی بورڈ بنایا جائے گا اور اسے مناسب جگہ پر آویزاں کیا جائے گا۔ اس پر ضمیمہ ۲۳ کے مطابق معلومات درج ہونگی اور اضافی نفری کی معلومات بمطابق ضمیمہ ۲۴ درج ہوں گی۔

8. شہری دفاع کی تمام ترمجوزہ خدمات۔ شہری دفاع کے مراکز / عملی مراکز جو پہلے سے چنیدہ ہوں گی اپنے ساز وسامان اور گاڑیوں وغیرہ کے ساتھ میسر ہوں

9. اسے تمام تر شہری دفاع کے منصوبوں پر عمل درآمد کرتے ہوئے اقدامات اٹھانے اور تمام تیاریوں کو فوری مکمل کرنا چاہیئے۔

10. کنٹرولر کو اپنا اطمینان کرنا چاہیئے اور دیکھنا چاہیئے کہ تمام شہری دفاع کے انتظامات دشمن کے عمل اور ہر طرح کی ہنگامی صورت حال سے نبرد آزمائی کے لئے تیار ہیں۔ اور تمام محکمہ جات ، دفاتر اور ادارے ہر قسم کی ہنگامی صورت حال میں اپنے فرائض سرانجام دینے کے لئے تیار اور اس سلسے میں مکمل تیاری سے ہیں۔

11. ہوائی حملے کے سرخ انتباہ کے وصول ہوتے ہی کنٹرولر کو رپورٹ اینڈ کنٹرول سنٹر ذاتی طور پر پہنچنا چاہیئے اور کسی ایسی ناگہانی یا قابو سے باہر صورتحال کی وجہ سے اگر وہ خود پہنچ نہ سکے تو اپنے ڈپٹی یا ایڈیشنل کنٹرولر (تنخواہ دار) کو اس مرکز میں اپنی نمائندگی کے لیئے بھیجنا چاہیئے لیکن ایسی صورت حال میں اسے ہمیشہ مرکز سے رابطے میں رہنا چاہیئے۔

12. ہوائی حملے کا سرخ انتباہ جبکہ وہ مجاز ادارے سے وصول ہو اسے دیکھنا چاہیئے کہ فوری طور پر عوام الناس اور شہری دفاع کو متوقع خطرے کی اطلاع کے لیئے سائرن بجا کر نشر کر دیا گیا ہے

-

13. اگر مرکز میں نقصانات کی رپورٹ پہنچتی ہے تو کنٹرولر اپنے خدمات کے سربراہان کے مشورے سے مطلوبہ امدادی شہری دفاع کی خدمات کو عملی مراکز سے روانہ کرے گا اس میں فوقیت کے اصول کو مد نظر رکھا جائے گا جو اہم تنصیبات اور ایسے مقامات جن کا جزوی یا مکمل تباہ ہونا جنگی اقدامات کی راہ میں رکاوٹ ہو سکتا ہے کو سب سے پہلے مدد فراہم کی جائے اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی مد نظر رکھی جائے کہ زیادہ اہمیت ایسے حادثات کو دی جائے جن کی تباہی عوامی جذبے کو نقصان پہنچاسکتی ہو جو جنگیں جیتنے کے لئے انتہائی ضروری ہے۔

14. کسی بڑے وقوعے کی صورت میں اسے ایک وقوعہ افسر کو جو اس مقصد کے لیئے پہلے سے چنے ہوئے افراد میں سے ہو بھیجے جو جائے وقوعہ پر پہنچ کر وہاں کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے۔

15. صورت حال کی رپورٹ حکومت / ڈائریکٹر شہری دفاع کو روزانہ بھیجی جائیں جو ضمیمہ ۲۷ کے مطابق ہوں

16. اسے کسی ضرورت کے لیئے جو مدد درکار ہو طلب کرنا چاہیئے جو کہ باہمی مدد اور تقویت سے متعلقہ منصوبے کے تحت کسی علاقے اور تنصیب کے لئے اضافی طور پر درکار ہو

ج۔ ہوائی حملے کے بعد:۔

جیسے ہی حملہ کا اختتام ہو عوام الناس کو سائرن بجا کر اطلاع کی جانی چاہیئے۔

کنٹرولر کو بمباری سے متاثرہ علاقوں میں جا کر عوام الناس کے جذبے کو تقویت اور خود ہونے والی تباہی اور امدادی کاروائیوں میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لینا چاہیئے۔

اسے یہ یقینی بنانا چاہیئے کہ مندرجہ ذیل حملے کے بعد کی خدمات منصوبہ کے مطابق میدان عمل میں ہیں

ا۔ بے گھر افراد کی خوراک اور دیکھ بھال

ب۔ تمام ضروری خدمات کی تیز تر بحالی اور دیکھ بھال۔

ج۔ سرکاری اور عوامی اموال کی بحالی

د۔ جاں بحق ہونے والوں کی برآمدگی اور تدفین

ہ۔ ان پھٹے بارودی مواد، بموں وغیرہ کا سراغ لگانا اور ناکارہ کرنے کا عمل

و۔ حملے کے بعد کی معلومات کی فراہمی

ز۔ ملبے کی صفائی اور اہم شاہراہوں پر رکاوٹوں کا سدباب۔

ح۔ خطرناک عمارتوں اور ڈھانچوں کو گرانا

ط۔ شہر سے غیر منظم طریقے اور خوف وہراس میں نکلنے والے ہجوم پر قابو پانا

ایڈیشنل / ڈپٹی کنٹرولر کے فرائض

حکومت کی طرف سے 'اے (A) 'کلاس شہروں یا کسی دوسرے شہر میں مقرر کردہ ایڈیشنل / ڈپٹی کنٹرولرز، کنٹرولرز کے اسسٹنٹ کے طور پر کام کرنے کے ذمہ دار ہیں تاکہ ان کے تیار کردہ سول ڈیفنس پلانز کو مربوط کیا جاسکے. ان کے فرائض کے خدوخال درج ذیل ہیں:

1. سول ڈیفنس کے مقاصد کے لیے درکار تنظیم کی منصوبہ بندی میں ڈپٹی کمشنر / کنٹرولر، سول ڈیفنس، مختلف خدمات کے سربراہان اور رضاکار افسران کی مدد کی ذمہ داری۔

2. شہر کے علاقے کو ڈویژنوں، گروپوں، پوسٹوں اور سیکٹروں میں تقسیم کرنے اور وارڈن پوسٹوں، سول ڈیفنس ڈپو، کنٹرول سینٹرز وغیرہ کی نشاندہی اور قیام کی ذمہ داری۔

3. وارڈن سروس، میسنجر سروس اور دیگر سول ڈیفنس سروسز کے لیے رضاکاروں کے اندراج (Enrolment) کے انتظامات کی ذمہ داری۔

4. وارڈن سروس، میسنجر سروس وغیرہ میں بھرتی ہونے والے رضاکاروں کی تربیت کے انتظامات کی ذمہ داری۔

5. سروس کی سیکشنل اور ٹیم / اجتماعی تربیت کے انتظامات کی ذمہ داری۔

6. تربیتی کلاسوں اور امتحانات کی نگرانی، تربیتی پروگرام تیار کرنے اور سول ڈیفنس کی مشقوں اور مظاہروں کے انعقاد کی ذمہ داری۔

7. کسی شہر کی تمام سول ڈیفنس اسکیموں / منصوبوں کی تیاری، ان پر نظر ثانی اور ان کے نفاذ کی ذمہ داری۔

8. سول ڈیفنس کی کارروائیوں اور مشقوں وغیرہ کے انعقاد کے لیے مقامی سول ڈیفنس تنظیم اور پاک فوج، پاک فضائیہ (PAF) اور دیگر ایجنسیوں کے درمیان رابطہ افسر (Liaison Officer) کے طور پر کام کرنے کی ذمہ داری۔

9. ڈپٹی کمشنر / کنٹرولر، سول ڈیفنس کی جانب سے سول ڈیفنس آفس کے امور انجام دینے کی ذمہ داری۔

10. سول ڈیفنس آفس کے زیرِ انتظام آلات اور رضاکارانہ خدمات کے لیے جاری کیے گئے سامان کا اپ ٹو ڈیٹ حساب رکھنے اور ان کی بروقت جانچ پڑتال کی ذمہ داری۔

11. وارڈن پوسٹوں کی دیکھ بھال اور ان کے درست طریقے سے کام کرنے کی ذمہ داری۔

12. سول ڈیفنس کے مشترکہ ڈپوؤں (Combined Depots) اور سول ڈیفنس کنٹرول سینٹرز کی دیکھ بھال اور ان کے فعال ہونے کی ذمہ داری۔

13. دستیاب میڈیا کے ذریعے سول ڈیفنس کی تشہیر کے موثر انتظامات کی ذمہ داری۔

14. شہر میں صنعتی و تجارتی اداروں، ذیلی شعبوں، سرکاری دفاتر اور تعلیمی اداروں میں سول ڈیفنس کے اقدامات نافذ کرنے کی ذمہ داری۔

15. نوٹ (N.B): کراچی میں، ڈپٹی کنٹرولرز اوپر ذکر کردہ تمام معاملات میں ایڈیشنل کنٹرولرز کی مدد کرتے ہیں اور ایڈیشنل کنٹرولرز کی غیر موجودگی میں یہ فرائض انجام دیتے ہیں۔

وارڈنز کے فرائض

چیف، ایڈیشنل / ڈپٹی چیف، ڈویژنل، ایڈیشنل ڈویژنل، گروپ وارڈنز اور پوسٹ وارڈنز: وارڈنز کی بھرتی اور تربیت کی عمومی پالیسی پر عملدرآمد، پوسٹوں کے قیام، تمام وارڈنز کو مقامی اور قومی سطح پر سول ڈیفنس کی تازہ ترین صورتحال سے باخبر رکھنے، اور اپنے زیرِ انتظام وارڈنز کی دلچسپی اور کارکردگی کو برقرار رکھنے کے ذمہ دار ہیں۔

چیف، ڈپٹی چیف، ڈویژنل، اور ایڈیشنل ڈویژنل وارڈنز فضائی حملوں کے وقت رابطے کا ذریعہ نہیں ہوتے۔ صرف (پوسٹ) وارڈنز اپنی رپورٹیں وارڈن پوسٹوں کے ذریعے براہِ راست کنٹرول سینٹر کو بھیجیں گے۔

چیف وارڈن، ایڈیشنل / ڈپٹی چیف وارڈن کے فرائض

(a) وہ کنٹرولر کے عمومی مشورے اور رہنمائی کے تحت اپنے علاقے میں سول ڈیفنس کے اقدامات کے نفاذ کا ذمہ دار ہے۔

(b) وہ ڈویژنل اور پوسٹ وارڈنز اور ان کے نائبین کے عہدوں کے لیے بااثر اور موزوں افراد کے نام منتخب کرے گا اور تقرری کے لیے کنٹرولر کو ان کی سفارش کرے گا۔

(c) وہ ایک تنخواہ دار اسٹاف آفیسر کی مدد سے وارڈنز سروس کی بھرتی، اندراج، تربیت، آلات اور فرائض کا ریکارڈ رکھنے کا ذمہ دار ہے۔ (تنخواہ دار آفیسر کی غیر موجودگی میں، کسی سینئر وارڈن کو اسٹاف آفیسر کے فرائض سونپے جاسکتے ہیں)۔

(d) اسے وارڈنز کی سیکشنل، ٹیم اور مشترکہ تربیت کے لیے ضروری انتظامات کرنے چاہئیں۔

(e) اسے وقتاً فوقتاً ڈویژنل، ایڈیشنل ڈویژنل، گروپ اور پوسٹ وارڈنز کے اجلاس بلانے چاہئیں اور ان اجلاسوں کی کارروائی کنٹرولر کو پیش کرنی چاہیے۔

(f) اسے کنٹرولر کو وارڈنز آرگنائزیشن کے حوالے سے وقتاً فوقتاً کارکردگی رپورٹ پیش کرنی چاہیے۔

(g) وہ کنٹرولر کے بلانے پر یا ضرورت پڑنے پر سول ڈیفنس کے تمام اجلاسوں میں شرکت کرے گا۔

(h) فضائی حملے کے دوران، وہ **کنٹرول سینٹر** میں موجود رہے گا جو کہ سول ڈیفنس آرگنائزیشن کا اعصابی مرکز ہے۔

(i) جب فضائی حملہ ختم ہو جائے گا، تو وہ شہر کا دورہ کرے گا تا کہ یہ دیکھ سکے کہ آیا سول ڈیفنس کے وہ انتظامات جن کا وہ ذمہ دار ہے، منظم طریقے سے ٹھیک کام کر رہے ہیں۔

ڈویژنل اور ایڈیشنل ڈویژنل وارڈن کے فرائض

ڈویژنل وارڈن / ایڈیشنل ڈویژنل وارڈن کے فرائض چیف وارڈن کے فرائض سے ملتے جلتے ہیں، سوائے اس کے کہ یہ فرائض ان کے متعلقہ ڈویژن کے علاقے تک محدود ہوتے ہیں۔

وہ اپنے ڈویژن میں وارڈن سروس کا عمومی انتظامی انچارج ہوتا ہے اور ڈویژنل سطح پر تنظیم، تربیت اور ریکارڈ کی دیکھ بھال وغیرہ کے لیے چیف وارڈن کو جوابدہ ہے۔

گروپ وارڈنز کے فرائض

(a) اعلیٰ افسران (وارڈن سروس) کے احکامات اور ہدایات کو آگے پہنچانا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ ان پر عملدرآمد کیا جائے۔

(b) اپنے علاقے میں تربیت کو منظم اور اس کی نگرانی کرنا، اور متعلقہ ڈویژنل، ایڈیشنل ڈویژنل وارڈن، ڈپٹی چیف اور ایڈیشنل چیف وارڈن کے ذریعے چیف وارڈن کو سول ڈیفنس پر اثرانداز ہونے والے تمام معاملات سے باقاعدگی سے باخبر رکھنا۔

(c) اپنے علاقے میں پوسٹوں کی عمومی نگرانی کا ذمہ دار ہونا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ:

1. ان کے درمیان گہرا تعاون موجود ہو۔
2. ان کا باقاعدگی سے معائنہ کیا جائے۔
3. ان کے رجسٹروں اور آلات کا مناسب وقفوں سے معائنہ کیا جائے۔

(d) اسے اپنے تمام وارڈنز کی فلاح و بہبود کا خاص خیال رکھنا چاہیے، بشمول تفریح اور عوامی تعلقات جیسے معاملات۔

(e) وہ جہاں تک ممکن ہو، تنازعات کو حل کرے گا اور اپیلوں کی سماعت کرے گا اس سے پہلے کہ وہ چیف وارڈن کو بھیجی جائیں۔

(f) وہ وارڈن سروس میں فخر کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گا اور اپنے علاقے کے وارڈنز کی جانب سے دی گئی تمام تجاویز پر غور کرے گا اور ان تجاویز کو قبول کرے گا جو اس کے علاقے کی وارڈن سروس کے لیے متعلقہ اور فائدہ مند ہوں۔

(g) اسے اپنے پوسٹ وارڈنز کے ساتھ باقاعدگی سے میٹنگز کرنی چاہئیں اور اپنے ماتحت تمام عملے کے ساتھ مستقل رابطے میں رہنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔

(h) اسے ہدایات اور تربیت کے مقررہ کورسز کی تصدیق اور اہلیت (Qualify) حاصل کرنی چاہیے۔

پوسٹ وارڈن کے فرائض

(a) اسے ہدایات اور تربیت کے مقررہ کورسز میں شرکت کرنی چاہیے اور اہلیت حاصل کرنی چاہیے۔

(b) اسے اپنی پوسٹ پر عملے کی تعیناتی کے انتظامات کرنے چاہئیں۔

(c) اسے مناسب چینل کے ذریعے اپنے پوسٹ ایریا میں بھرتی کے لیے موزوں وارڈنز کے نام منتخب کر کے سول ڈیفنس آفس کو تجویز کرنے چاہئیں۔

(d) وہ پوسٹ کی سطح پر تربیت کی تنظیم کا ذمہ دار ہو گا۔

(e) اسے اپنے پوسٹ ایریا کے وارڈنز کے کام کی نگرانی کرنی چاہیے۔

(f) اسے وقتاً فوقتاً وارڈنز کی میٹنگز بلانی چاہئیں۔

(g) اسے وارڈنز اور میسنجرز دونوں کے لیے ڈیوٹی کے روسٹرز (باریوں کا شیڈول) تیار کرنے چاہئیں۔

(h) اسے سامان کا ریکارڈ مناسب ترتیب میں برقرار رکھنا چاہیے۔

(i) اسے اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ اس کے تمام وارڈنز تربیتی کورسز میں شرکت کریں؛ اسے اپنے وارڈنز کی حاضری چیک کرنے کے لیے خود کلاسز کا دورہ کرنا چاہیے۔

(j)اسے کسی بھی ایسے وارڈن کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے جو اپنے فرائض میں سست یا غافل پایا جائے، اور اگر وہ ناقابلِ اصلاح پایا جائے تو اس کی برطرفی کی سفارش کرنی چاہیے۔

(k)وہ پوسٹ پر موجود سامان کی دیکھ بھال اور حفاظت کا ذمہ دار ہے۔

(l)اسے سیکٹرز کی حد بندی میں اسٹاف آفیسر / ایڈیشنل / ڈپٹی کنٹرولرز کی مدد کرنی چاہیے۔

(m)وہ ایئر ریڈ میسجز (فضائی حملے کے پیغامات) کو کنٹرول سینٹر بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ پڑتال اور تصدیق کا ذمہ دار ہے۔

سیکٹر وارڈن کے فرائض

(1)امن کے وقت کے فرائض

(a)وارڈن کا پہلا فرض یہ ہے کہ وہ خود کو ہدایات اور تربیت کے مقررہ کورسز کے لیے پیش کرے۔

(b)اسے اپنی پوسٹ اور کسی دوسری جگہ جہاں اسے ڈیوٹی پر تعینات کیا جائے، اپنی حاضری میں وقت کی پابندی اور باقاعدگی اختیار کرنی چاہیے۔

(c)اسے اپنے سیکٹر کے نقشے (Lay-out) کی مکمل تفصیلات معلوم ہونی چاہئیں تاکہ وہ دن اور رات کے اوقات میں وہاں کے راستوں سے تیزی سے نقل و حرکت کر سکے۔

(d)اسے اپنے سیکٹر کے لوگوں کو جاننا چاہیے اور اسے خود بھی وہاں کے لوگوں میں جانا پہچانا ہونا چاہیے۔

(e)اسے معلوم ہونا چاہیے:

۱۔ کون ہنگامی حالات میں اس کی مدد کرنے کے قابل اور تیار ہو سکتا ہے۔

۲۔ کن لوگوں کو اس کی مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

(f)اسے اپنے سیکٹر کے ہر گھر، فلیٹ اور رہائش گاہ میں دن اور رات کے مختلف اوقات میں رہنے والے افراد کی ممکنہ تعداد کا علم ہونا چاہیے، اور یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ فضائی حملے کے دوران وہ کہاں پناہ لینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

(g)اسے اپنے سیکٹر میں خطرناک اور اہم مقامات کا خاص طور پر علم ہونا چاہیے، مثلاً فیکٹریاں، پیٹرول پمپس، لکڑی کے ٹال (Timber yards)وغیرہ۔

(h)اسے ہنگامی حالات میں استعمال کے لیے دستیاب ٹیلی فونز کے مقام اور ان کی تعداد کا علم ہونا چاہیے۔

(I)اسے فائر ہائیڈرنٹس (آگ بجھانے کے پانی کے نل)، اسٹاپ کاکس (پانی بند کرنے والے والو)، بجلی اور گیس کے مین سوئچز اور فائر الارم پلرز کے مقام کا علم ہونا چاہیے۔

(j)اسے فائر اسٹیشنوں، تمام عوامی پناہ گاہوں (Public Shelters) اور قریبی فرسٹ ایڈ پوسٹ کے مقام کا درست علم ہونا چاہیے، اور ساتھ ہی اپنے سیکٹر میں ڈاکٹروں، نرسوں، ڈسپنسریوں اور ویٹرنری سرجنز (جانوروں کے ڈاکٹر) کے پتے بھی معلوم ہونے چاہئیں۔

(k)اسے اپنے دوستوں اور پڑوسیوں میں سے رضاکار بھرتی کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

(l)ضروری تربیت مکمل کرنے کے بعد، اسے اپنے سیکٹر کے لوگوں سے ملنا چاہیے تاکہ وہ انہیں فضائی حملوں کے خلاف تجویز کردہ احتیاطی تدابیر کے بارے میں تدبر اور مہارت کے ساتھ مشورہ دے سکے اور ان کی مدد کر سکے۔ اس میں لوگوں کو ان کی اپنی حفاظت کے لیے دی گئی سفارشات اور قواعد پر عمل کرنے کے لیے قائل کرنا شامل ہے، مثلاً پناہ گاہوں (Refuge Rooms) کی تیاری، لائٹنگ کی پابندیوں (بلیک آؤٹ) پر عملدرآمد، آگ سے بچاؤ کی تدابیر، اور حملوں کے دوران کھلی جگہوں پر پناہ لینا وغیرہ۔

(2) حملوں کے دوران فرائض

جنگ کے وقت، ایک وارڈن کو خود کو سب سے پہلے عوام کا ایک ایسا فرد سمجھنا چاہیے جسے اپنے ساتھی شہریوں کی قیادت کے لیے منتخب اور تربیت دی گئی ہے، اور ان سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ ہنگامی صورتحال میں درست کام کریں گے۔ ایک لیڈر کے طور پر اسے اپنی ذات سے مثال قائم کرنی چاہیے۔ اس کے طرزِ عمل کا بنیادی اصول "بہادری اور حاضر دماغی" ہونا چاہیے۔ اسے درج ذیل کام کرنے چاہئیں:

(a)" ایئر ریڈ وارننگ ریڈ" (فضائی حملے کا سرخ سگنل) سننے پر یا بغیر کسی وارننگ کے حملے کی صورت میں، اسے فوری طور پر اپنی پوسٹ پر ڈیوٹی کے لیے رپورٹ کرنا چاہیے۔ اگر وہ اپنے سیکٹر یا پوسٹ سے دور ہو، تو اسے قریبی پوسٹ پر رپورٹ کر کے اپنی خدمات پیش کرنی چاہئیں

(b)اپنی پوسٹ پر رپورٹ کرنے کے بعد، اسے اپنا سامان (Equipment) اکٹھا کرنا چاہیے اور اپنے مقررہ علاقے (Beat) یا اس جگہ کی طرف روانہ ہونا چاہیے جہاں پوسٹ وارڈن ہدایت دے۔

(c)وہ عام طور پر کسی دوسرے وارڈن کے ساتھ مل کر اپنے علاقے میں گشت کرے گا، بغیر کسی غیر ضروری خطرے میں پڑے

(d)اسے عوام کو خبردار کرنا چاہیے اور انہیں پناہ لینے کا مشورہ دینا چاہیے، اور خوف وہراس (Panic) کو کم کرنے میں پولیس کی مدد کرنی چاہیے۔

(e)رات کے وقت، اسے ان گھروں کے مکینوں کی توجہ اس طرف دلانی چاہیے جنہوں نے اپنی روشنیاں (Lights) درست طریقے سے نہیں چھپائیں (یعنی بلیک آؤٹ کی خلاف ورزی کی)۔ اگر وہ اس سلسلے میں تعاون نہ کریں تو اسے پولیس کو اطلاع دینی چاہیے۔

(f)اسے عام طور پر پناہ نہیں لینی چاہیے، لیکن جب قریب ہی بم گر رہے ہوں تو وہ یقیناً بہت مختصر وقت کے لیے پناہ لے سکتا ہے۔ لیکن جیسے ہی سر کے اوپر سے بمباری ختم ہو، اسے باہر نکل کر واقعے کے بارے میں معلوم کرنا چاہیے، قطع نظر اس کے کہ اس کے علاقے کے دیگر حصوں یا قرب وجوار میں اب بھی بم گر رہے ہوں۔

(g)اسے تمام غیر معمولی واقعات کی اطلاع وارڈن پوسٹ کے ذریعے رپورٹ سینٹر کو دینی چاہیے۔

(رپورٹ کرنا وارڈن کا پہلا فرض ہے اور یہ جتنا جلدی ممکن ہو کیا جانا چاہیے، یہاں تک کہ کسی بھی فرد کی مدد کرنے سے بھی پہلے اسے رپورٹ کرنی چاہیے)۔

(3) حملوں کے بعد کے فرائض

(a)اسے یہ دیکھنا چاہیے کہ ایسی تمام عمارتیں یا ڈھانچے جن کے گرنے کا خطرہ ہو، انہیں سہارا دیا جائے یا انہیں گرا دیا جائے۔

(b)اسے اپنے علاقے کے بے گھر افراد کے لیے رہائش (Accommodation) کا انتظام کرنا چاہیے۔

(c)اسے بے گھر افراد کے لیے خوراک کا انتظام کرنا چاہیے۔

(d) اسے اپنے سیکٹر کے فوت شدہ (مرنے والے) افراد کے لواحقین کو ضروری معلومات فراہم کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔

(e) اسے اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ سڑکوں اور گلیوں سے ملبہ صاف کیا جائے تاکہ وہ ٹریفک کے لیے قابلِ گزر ہو سکیں۔

(f) اسے دیکھنا چاہیے کہ پانی اور بجلی کی مین لائنوں (Mains) اور سیوریج وغیرہ کی مرمت کر دی گئی ہو۔

رضاکاروں کے فرائض

(1) ہر رضاکار کے لیے ایسی ڈیوٹی، مشق (Drill) ، جسمانی یا دیگر تربیت حاصل کرنا اور مظاہروں، مشقوں اور مشقوں (Exercises) میں شرکت کرنا لازمی ہوگا جو ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے ہوں۔ یہ تمام کام حکومت، ڈائریکٹر یا کنٹرولر کی طرف سے منظور شدہ کسی بھی اسکیم یا ہدایات کے مطابق ہوں گے، یا کنٹرولر یا سول ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ کے کسی دوسرے گزٹڈ یا غیر گزٹڈ افسر یا سروس کے انچارج افسر کے حکم کے مطابق ہوں گے، اور وہ تمام متعلقہ معاملات میں اپنے اعلیٰ افسران کے احکامات کی تعمیل کرے گا۔

(2) ہر رضاکار، جب وہ وردی میں ہو، ہر گزٹڈ افسر اور کسی بھی سروس کے انچارج افسر کو سلام (Salute) کرے گا جو عہدے میں اس سے سینئر ہو۔

(3) رضاکار کنٹرولر کی پیشگی اجازت کے بغیر کسی بھی غیر سرکاری شخص کو سلام نہیں کریں گے اور نہ ہی "گارڈ آف آنر" پیش کریں گے۔

رخصت

کنٹرولر کے کسی بھی عام یا خصوصی حکم کے تابع، سروس کا انچارج افسر ڈیوٹی پر بلائے گئے رضاکاروں کو اس حد تک **اتفاقی رخصت (Casual Leave)** دے سکتا ہے جو انتہائی ضروری سمجھی جائے۔

(1) اسپیشل پاورز رولز کے رول 6 کے ذیلی قاعدہ (3) میں درج سزا کے علاوہ، کنٹرولر یا اس کی طرف سے مجاز کوئی بھی دوسرا شخص، رضاکار کو اپنا دفاع کرنے کا مناسب موقع دینے کے بعد، ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی بھی قاعدے یا حکم کی خلاف ورزی پر درج ذیل سزائیں دے سکتا ہے:

(a) تنبیہ اور ملامت

(b) تنخواہ دار رضاکار کی تنخواہ سے اس مالی نقصان کی مکمل یا جزوی وصولی جو ایکٹ کے تحت کسی قاعدے یا حکم کی خلاف ورزی یا غفلت کی وجہ سے حکومت کو پہنچا ہو؛

(c) تنخواہ دار رضاکاروں کی صورت میں، ایک ماہ میں تین دن کی تنخواہ سے زائد کا جرمانہ نہ ہونا؛

(d) نچلے عہدے پر تنزلی

(e) ملازمت سے برطرفی۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت دیا گیا حکم، ذیلی قاعدہ (3) کی دفعات کے تابع، حتمی ہو گا۔

(3) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت دیے گئے حکم کے خلاف ایک ماہ کے اندر اپیل، سزا دینے والی اتھارٹی کے ذریعے جمع کرائی جا سکے گی۔

عہدیداران و اہلکاران کے فرائض

(1986ء کے قواعد کے تحت)

- کنٹرولر: شہری دفاع کی تمام سرگرمیوں کی مجموعی نگرانی، پالیسی کا نفاذ اور ضلعی سطح پر ہم آہنگی کو یقینی بنانا
- ڈپٹی کنٹرولر: کنٹرولر کی معاونت، ہنگامی منصوبہ بندی، تربیت اور مشقوں کا انعقاد
- اسسٹنٹ کنٹرولر: وارڈنز کی نگرانی، مقامی سطح پر رضاکار رضاکاروں کی تعیناتی، عوامی آگاہی مہم
- سیکٹر وارڈن: اپنے سیکٹر میں انتباہی نظام، انخلاء اور ریسکیو انتظامات کی ذمہ داری
- رضاکار / اہلکار: عوام کی حفاظت، ابتدائی طبی امداد، امدادی کارروائیوں میں عملی معاونت



مزید معلومات کے لیے اسکین کریں

مترجم: فیصل عظیم قریشی — انگریزی متن: الطاف احمد قریشی
محکمہ شہری دفاع، حکومت پاکستان • شہری دفاع قوانین 1986ء کے مطابق • اشاعت 2025